Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

محبت بوجھ نہیں

سلمیٰ خان

EPISODE : 5

شادی کے دن قریب ارہے ہیں اور تم سب لوگ اتنے ارام سے بیٹھے ہوئے ہو۔۔۔

راشدہ بیگم نے اندر اتے ہوئے سب کو اچھی خاصی سنائی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے امی کون سی ہماری شادی ہو رہی ہے جو ہم لوگ تیاریاں کریں۔۔۔

وہ جو حمزہ تپا ہوا بیٹھا تھا۔۔۔

صبر نہیں کر پایا اور بول اٹھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری بھی ہو جائے گی صبر کرو۔۔

وہ یہ کہتے ہوئے صنم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

حالانکہ وہ اپنے بیٹے کی پسند سے واقف تھی۔۔۔

اور وہ خود بھی زرنش اور صنم کو خود سے دور جانے نہیں دینا چاہتی تھی۔۔۔

انہوں نے کبھی ان میں اور نایاب میں فرق نہیں کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے امی۔۔۔
راشدہ بیگم کسی خیال میں تھی کہ حمزہ کی اواز ان کے کانوں تک ائی۔۔۔

ویسے کہتے ہیں کہ بڑوں سے پہلے چھوٹوں کی شادی کروادو تو لوگ باتیں بناتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ہر بات میں کہا جاتا ہے ناچار لوگ کیا کہیں گے۔۔۔

مجھے تو یہ چار لوگ کہیں نظر نہیں ارہے۔۔۔۔

کئی نشہ کر کے سوئے تو نہیں ہوئے ہیں۔۔۔
ویسے تو ہر جگہ بھٹکتی ہوئی روح کی طرح چار لوگ پہنچ جاتے ہیں مگر یہاں نہیں پہنچے ابھی تک۔۔۔

وہ اب اپنی جگہ سے اٹھ چکا تھا۔۔۔

اس کے بعد پر زرنش جو کپڑے صیح کر رہی تھی وہ اپنی ہنسی دبانے لگی۔۔۔

وہاں پر موجود سب لوگ ہی ہنس رہے تھے۔۔۔

شرم کر جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی اپنی بہنوں کی شادی میں سب سے خوش ہوتے ہیں۔۔۔

اور اسے دیکھو بہنوں کی شادی ہو رہی ہے اور منہ بنا کے بیٹھا ہوا ہے اپنی شادی کے لیے۔۔۔

وہ بھی اسے ویسا ہی سنا کر وہاں سے جا چکی تھیں۔۔۔

27سال کا ہو چکا ہوں۔۔۔
ابھی کس عمر میں شادی کروانی ہے۔۔۔ انہوں نے میری۔۔۔

کچھ ہی سالوں کے بعد تو لوگ انکل کہنا شروع ہو جائیں گے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر خاک شادی کا مزہ ائے گا۔۔۔

وہ خود کی فکر کرتے ہوئے وہاں سے جانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے کہاں چلے---

وہ جو باہر جارہا تھا میکائیل کی اواز پر مڑ کر دیکھا---

مجھے کوئی شوق نہیں ہے عمر سے پہلے بڈھا دکھنے کا فیشل کروانے جارہا ہوں---

اور اس کی فیشل والی بات پر وہاں پر جو لوگ اپنی ہسی چھپا رہے تھے وہ زور سے کہکا لگا کر ہنسنے لگے---

حمزہ تو ان سب کا منہ ہی دیکھتا رہ گیا---

پاکستان میں لڑکوں کے لیے بھی پارلر ہیں---

تم لڑکیوں نے کیا سوچا ہے ڈیڑھ سو کلو میک اپ تم لوگ ہی اپنے منہ پہ تھوپ کے رکھتی ہو کیا---

اگر لڑکوں کے لیے بھی پارلر کھولے گئے ہیں تو وہاں لڑکے جاتے ہیں---

Posted On Kitab Nagri

اور الحمدللہ میں 100 پرسنٹ لڑکا ہوں---

تو مجھے بھی وہاں جانا چاہیے---

وہ یہ کہہ کر اپنا منہ ان کی طرف دیکھ کر زبان باہر کر کے وہاں سے جا چکا تھا---

اور اس کی اس حرکت پر سب لوگ دوبارہ ہنسنے لگے---

نایاب فریش ہو کر شیشے کے سامنے اپنے بال بنا رہی تھی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے بالوں میں برش چلاتے ہوئے اس کے خیالوں میں تو کہیں زوہان کی اواز گونج رہی تھی---

کیا یہ کرنا درست ہو گا؟

وہ خود سے سوال کر رہی تھی---

Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

وہ اتنی خود گرز تو نہیں تھی۔۔۔

کہ اپنے باپ کی عزت کو روند کر چلی جائے۔۔۔

لیکن اس کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں تھا۔۔۔

لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اخر تک ان کو منانے کی کوشش کرے گی۔۔۔۔

ابھی وہ انہی خیالوں میں تھی کہ اس کے موبائل تڑپنے لگا۔۔۔

اس نے اپنے بال کیچر میں قید کیے۔۔۔

اور موبائل کو اٹھانے لگی۔۔۔

موبائل پر ایک غیر شناسہ نمبر جگمگا رہا تھا۔۔۔

پہلے تو اس نے سوچا کہ وہ نہ اٹھائے۔۔۔

پھر اس نے اٹھالیا۔۔۔

اٹھانے کے بعد اسے عجیب سی بے چینی محسوس ہونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے سے کوئی بھی نہیں بول رہا تھا۔۔۔

بالکل خاموشی تھی۔۔۔

مگر اس خاموشی کو وہ محسوس کر چکی تھی۔۔۔

زوہان۔۔۔

اور فون کے دوسری طرف زوہان کا دل چاہا کہ وہ سامنے سے بولے ہاں میری جان میں زوہان ہوں۔۔۔ تمہارا زوہان۔۔۔

مگر اس کا دل اور دماغ اس وقت الگ الگ باتیں کر رہے تھے۔۔۔

اس کا دل اس سے پھر سے محبت کرنے کو اکسا رہا تھا۔۔۔

اور اس کا دماغ اسے نفرت پر ابھار رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زوہان تم ہونا۔۔۔

مجھے پتہ ہے یہ تم ہو۔۔۔

وہ پریقین لہجے میں کہہ رہی تھی۔۔۔

تم نے کیا فیصلہ کیا۔۔۔

سامنے سے بس یہی جملے ائے تھے۔۔۔

نایاب کچھ نہیں بول سکی۔۔۔

اس کے پاس کچھ بولنے کو تھا ہی نہیں۔۔۔

اس نے کافی سوچا۔۔۔

مگر پھر بھی اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔

زوہان ہم بابا جان کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے پوچھا کہ تم نے کیا فیصلہ کیا۔۔۔

اس کی اواز اب پہلے سے سخت تھی۔۔۔

نایاب کو تو اپنے سماعت پر یقین ہی نہیں ایا۔۔۔
کیا اس کا زوہان اتنی سخت لہجے میں بھی بات کر سکتا تھا۔۔۔۔

مگر اس وقت اس کی حالت سمجھ کر اس نے نظر انداز کیا۔۔۔۔

میں کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پائی ہوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اتنا بول کر چپ ہو گئی۔۔۔

فون چلتی رہی۔۔۔

10منٹ۔۔

Posted On Kitab Nagri

20منٹ۔۔

30منٹ۔۔

40منٹ۔۔

اور وہیں خاموشی ان دونوں کے درمیان تھی۔۔۔

اور بالاخر 50منٹ کی خاموشی کے بعد زوہان نے خاموشی توڑی۔۔۔

تم مجھے پہلے بھی چھوڑ کر گئی ہو۔۔۔

اب اگر تم مجھے چھوڑ کر گئی تو میں خود کو ہار جاؤں گا نایاب۔۔۔

اگر تم میری ہونا چاہتی ہو تو تمہیں یہ کرنا ہو گا۔۔۔

ساری کشتیاں جلا کر تمہیں اپنے زوہان کے پاس انا ہو گا۔۔۔

وہ اسے بتا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور نایاب پھر سے رونے لگی تھی---

اور اگر اس بار تم پیچھے ہٹی---

تو تم اپنے زوہان کو ہمیشہ کے لیے کھو دو گی---

اور شاید تم اس کو سفید کف----

بس--بس کرو خدا کے لیے---

وہ تڑپ کے بولی تھی---

ایسی باتیں مت کرو زوہان مت کرو میرا دل پھٹنے کو ایا ہے---

وہ مسلسل روئی جارہی تھی---

اج اس کی سنہری انکھوں میں---

انسوؤں کا ایک ایسا سمندر تھا جو تھمنے والا نہیں تھا----

Posted On Kitab Nagri

زوہان کیا تمہیں لگتا ہے بابا جان مجھے معاف کریں گے۔۔۔

وہ بہت امید سے اس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

تمہیں میرے پاس سب کو پیچھے چھوڑ کر انا ہو گا۔۔۔

اپنا خاندان۔۔۔اپنے بابا جان۔۔۔اپنا نام۔۔۔اپنا عیش و ارام۔۔اپنی شناخت۔۔۔اپنی پرانی زندگی۔۔۔

تمہیں سب کچھ چھوڑ کر نیاب انا پڑے گا۔۔۔

اور پھر پیچھے مڑ کر دیکھنے کی کوئی صورت نہیں رہے گی۔۔۔

اس کی باتوں سے اس کے انسو اور تیزی سے بہنے لگے۔۔۔

کیا کوئی اسے دیکھ کر بتا سکتا تھا کہ وہ خاندان کی سب سے لاڈلی بیٹی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اگر خاندان کی لاڈلی بیٹیوں کے انکھوں میں اتنے انسو ہوں تو شاید کوئی خواہش کرے ہی نہ لاڈلی ہونے کی۔۔۔

وہ کہے جارہا تھا۔۔۔

اور وہ بس اسے سنے جارہی تھی۔۔

فہیم صاحب اپنی کرسی پر کسی خیال میں گم تھے۔۔۔

ان کی انکھوں کے پردوں پر پرانا منظر ماضی ایک فلم کی طرح جگمگا رہا تھا۔۔۔۔

ایک تلخ ماضی جسے وہ دفنا کر اگے بڑھے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلکہ شاید دفنانے کے بعد بھی وہ کسی بھٹکتی ہوئی روح کی طرح ان کے ساتھ اج تک جڑا ہوا تھا۔۔۔

فہیم۔۔۔

اگر اپ کے بابا جان یہ چاہتے ہیں تو۔۔۔اپ کو ان کی بات ماننی چاہیے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جو فہیم کسی سوچ میں بیٹھے ہوئے تھے اچانک سے اپنے برابر کسی لڑکی کی اواز ان کے کان میں گونجی۔۔۔

کیا تم پاگل ہو گئی ہو راشدہ۔۔۔

تم میری محبت۔۔۔

اور میں بابا جان کی یہ بات مان لیتا۔۔۔

اگر وہ اپنی خوشی سے میری شادی فریال سے کرنا چاہتے ہوتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ صرف اپا کی وجہ سے یہ کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

اور میں اپنی بہن کو کسی اذیت میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔

اگر یہ وٹا سٹا ہے تو۔۔۔اس کا مطلب کہ اگر فریال خوش نہ رہی تو وہ کیا میری بہن کو بھی تکلیف دیں گے۔۔۔۔

تم جانتی ہو وٹے سٹے میں کتنی مشکلیں ہوتی ہیں۔۔۔

اور مجھے پتہ ہے میں اس لڑکی کو خوش نہیں رکھ سکتا۔۔۔

کیونکہ میری خوشی راشدہ تم میں ہے۔۔۔

تم میری زندگی میں انے والی پہری لڑکی ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میری سانسوں پہ تمہارا نام لکھا ہوا ہے۔۔۔

میں نے تم سے پہلے کسی کو نہیں چاہا نہ میں چاہا سکوں گا۔۔۔۔

مجھے پتہ ہے تم میری خوشی کے لیے یہ بھی کرنے کو تیار ہو مگر میں نہیں کر پاؤں گا۔۔۔

مجھے پتہ ہے زیاد میرا دوست ہے۔۔۔

اور وہ اپا کو پسند بھی کرتا ہے۔۔۔

مگر ان کی شرط بے بنیاد ہے۔۔۔۔

ڈی وہ اس رشتے کے ہونے کے بعد میرا اور فریال کے نکاح کی ضد کر رہے ہیں۔۔۔۔

وہ بولے جا رہے تھے اور راشدہ بیگم ویسے ہی ان کا ہاتھ تھامے ان کے ساتھ بیٹھی رہیں۔۔۔

فہیم اپ کا جو بھی فیصلہ ہو گا میں اپ کے ساتھ ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی اپنے خیالوں میں ہی تھے کہ دروازے پہ دستک ہوئی اور وہ کسی خواب سے واپس ائے تھے---

راشدہ بیگم ان کے لیے چائے لائی تھیں---
اور ساتھ میں اپنے لیے بھی کپ لائی تھی---
وہ ان کے ساتھ اکر بیٹھ گئی---

وہ فہیم صاحب کے چہرے پر پریشانی محسوس کر سکتی تھی---

کیا ہوا ہے فہیم اپ مجھے بتائیں---وہ ایک اچھی بیوی کی طرح ان سے پریشانی پوچھ رہی تھی---

راشدہ مجھے ڈر لگتا ہے---

Posted On Kitab Nagri

راشدہ بیگم حیران ہوئی۔۔۔

وہ اپنا کپ ٹرے میں واپس رکھ چکی تھی۔۔۔

کس بات سے ڈر؟

وہ ویسے ہی ہونے دیکھ رہی تھی۔۔۔

میرا ماضی کہیں میرے بچوں کا مستقبل نہ خراب کر دے۔۔۔

مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ کہیں میری غلطیوں کی سزا میری اولاد کو نہ ملے۔۔۔

تم جانتی ہو میری اولاد میرے لیے سب سے بڑھ کر ہے اور اگر میری غلطیوں کی سزا ان کو ملی تو میں برداشت نہیں کر پاؤں گا۔۔۔۔

وہ بولے جا رہے تھے اور راشدہ بیگم ان کے پاس اکر بیٹھی۔۔۔۔

فہیم اپ نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔

جو نصیب میں ہے وہ ہو کر رہتا ہے۔۔۔

اور اپ کیوں گھبرا رہے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ سب بہتر کرے گا۔۔۔

وہ ہرگز ہمارے اولاد کے ساتھ کچھ نہیں ہونے دے گا۔۔۔

دیکھیے گا دنیا کی ساری خوشیاں ہمارے اولاد کے نصیب میں ہوں گی۔۔۔

وہ پوری یقین لہجے میں کہہ رہی تھیں۔۔۔

امین۔۔۔بس میری غلطیوں کی سزا میرے اولاد کو مت دینا اللہ۔۔۔

وہ دل میں دعا مانگ کر چائے پینے لگے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل انہیں راشدہ بیگم والوں کے ساتھ شاپنگ پر جانا تھا۔۔۔

مگر حرا کی طبیعت خراب ہوگئی جس کی وجہ سے وہ لوگ نہیں جا سکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اج ان لوگوں کو راشدہ بیگم نے اپنے گھر بلایا تھا مگر حرا کو وہ لوگ ساتھ لے کے نہیں جا رہے تھے۔۔۔

امی بھائی کیوں ظلم کر رہے ہیں مجھ پہ۔۔۔

مجھے بھی چلنا ہے میں گھر میں اکیلی ڈرتی ہوں نا اپ جانتے ہیں۔۔۔

وہ خود کو معصوم دکھانے کی ایکٹنگ کر رہی تھی۔۔۔

شاید جس دن ہم لوگ دوسرے شہر گئے تھے تم دو دن تک گھر میں اکیلی تھی تب تو میں ڈر نہیں لگا۔۔۔

اچھا وہ۔۔۔

ہاں تو پھر۔۔۔تو۔۔۔میں وہ صنم بھی ساتھ۔۔۔۔۔

وہ بہانے بنا رہی تھی کہ سامنے سے زائدہ بیگم نے سختی سے اسے ٹوک دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تین دن باقی ہیں تمھاری نکاح کو۔۔۔

اس کے بعد وہاں جا سکتی ہو مگر شادی سے پہلے سسرال جانا اچھا نہیں سمجھا جاتا۔۔۔

وہ کسی کو بھی باتیں بنانے کا موقع نہیں دینا چاہتی تھی اس لیے وہ اسے نہیں لے جا رہی تھی۔۔۔

مجھ ننھی سی بچی پر کیا ظلم کر رہے ہیں اپ لوگ۔۔۔

وہ ویسے ہی گاڑی کے سامنے اکر کھڑی ہو گئی۔۔۔

اپ کو عباسی ہاؤس جانے سے پہلے میری لاش سے گزرنا ہو گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لوگ جو گاڑی میں بیٹھے تھے اس کے اس حرکت پر باہر نکل ائے۔۔۔

کیا بچپنا ہے حرا۔۔۔

مجھے بھی جانا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھی جانا ہے--

مجھے بھی جانا ہے---

مجھے لے کے چلیں ورنہ میری لاش سے گاڑی جائے گی یہاں سے---

پاگل لڑکی جملہ ٹھیک سے بولو---

میری لاش سے گزر کر یہ گاڑی جائے گی وہاں پر یہ ہوتا ہے----

اپ سمجھ گئے ناکافی ہے---

وہ منہ بناتے ہوئے بولی تو شازین چپ ہو گیا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہیں یہ وہاں جا کے کیا کرے گی---

میں تو شکر کرتی ہوں کہ بھائی صاحب کے گھر جا رہی ہے---

کسی اور کے گھر جاتی تو پہلے دن ہی عقل ٹھکانے لگا دیتے---

Posted On Kitab Nagri

وہ چبا کر بول رہی تھی کہ حرا کا منہ بن گیا۔۔۔

اور ان کی اس حرکت پہ اگر میں بھی ان کو دن میں تارے نہ دکھا دے تو میرا نام بھی حرا فیاز حسین نہیں۔۔۔۔

وہ بھی ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔۔

کہ اتنے میں پیچھے سے جوتوں کی چاپ محسوس ہوئی۔۔۔

وہ اواز سن سکتی تھی۔۔۔
وہ یہ اواز محسوس کر سکتی تھی۔۔۔۔
یہ جوتوں کی اواز تو وہ تھی۔۔۔
جس کو سننے کے لیے وہ گھنٹوں تک انتظار کرتی تھی۔۔۔

یک دم اس کا پورا جسم ٹھنڈا ہونے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یااللہ نہیں۔۔۔

یااللہ وہ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔

اگر وہ ہوا تو کیا سوچے گا میرے بارے میں۔۔۔۔۔

یااللہ نہیں۔۔۔

وہ اپنی دونوں انکھیں بند کر چکی تھی۔۔۔

جب پیچھے سے اواز ائی۔۔۔

السلام علیکم پپو جان۔۔۔

اور اواز پر تو جیسے کسی نے حرا کی جان ہی نکال دی ہو۔۔۔

اور اواز سنتے ہی حرا نے ایسی دوڑ لگائی کہ اگر وہ کسی ریس میں حصہ لے رہی ہوتی تو پکا جیت جاتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے یوں بھاگتا دیکھ کر شازین اور زائدہ بیگم مسکرائے۔۔۔

مگر زر ویسے ہی اپنا چہرہ سنجیدہ بنائے ان کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

ارے اؤ بیٹا اندر بیٹھو۔۔۔

وہ انہیں اندر بلا رہی تھی کہ زر نے انکار کر دیا۔۔۔

نہیں پپو۔۔۔

بابا نے کہا تھا کہ اپ کو میں لے کے اجاؤں۔۔۔

کہیں شازین مصروف نہ ہو اس لیے میں اپ کو لینے ایا ہوں۔۔۔۔

وہ اپنی بات مکمل کر کے باہر اپنی گاڑی کی طرف چلا گیا۔۔۔

اور شازین نے انہیں خدا حافظ کر کے گھر کے اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اپ ڈرائنگ روم کی طرف بڑھا تھا اسے اپنا چہرہ تکے کے اندر چھپائے دیکھ کر ہنستے ہوئے اس کی طرف انے لگا۔۔

کیا ہو گیا ہونے والی میاں صاحب کے سامنے بیچتی ہو گئی۔۔

وہ مزے سے کہہ رہا تھا کہ سامنے سے حرا کا تو منہ سرخ ہو چکا تھا۔۔

مجھے لگا تھا میں سب سے خوش نصیب ہوں کہ مجھے اتنے اچھے بھائی ملے۔۔

مگر دیکھو میرے اپنے بھائی نے میرا کیا تاثر ڈالا ہے میرے ہونے والے شوہر پر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا سوچ رہے ہوں گے میرے بارے میں۔۔۔

وہ باقاعدہ اپنے عجیب سے منہ بنا کے بتا رہی تھی۔۔

27 سال کی ہوں میں مگر حرکتیں میری سات سال کے بچوں جیسی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یااللہ میرے میں کیا منہ دکھاؤں گی ---

وہ ویسے ہی اپنے دکھ سنا رہی تھی ---

کوئی بات نہیں تم 400 کلو کا میک اپ لگا کر چلی جانا پھر یہ منہ دکھانے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی ----

وہ بھی مذاق اڑاتے ہوئے کہہ رہا تھا ---

بھائی مجھے اپ سے بات نہیں کرنی ہے اپ جانتے تھے وہ یہاں پر انے والے ہیں ----

تو مجھ غریب کو بتا کیوں نہیں دیا اپ نے ---

میں تھوڑی سی تیار ہو جاتی ---

تھوڑی سی میچور جیسی حرکتیں کرتی ----

لیکن نہیں یہاں پر تو سب کو یہیں دکھانا ہے میں تو بچی ہوں ----

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ کیا سوچ رہے ہوں گے ۔۔۔۔

شازین تھک چکا تھا اس کی باتیں سن کر تو وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا ۔۔۔

اور وہ صرف یہی مالا جپ رہی تھی کہ زر اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہو گا ۔۔۔۔
مگر زر تو کچھ سوچ ہی نہیں رہا تھا ۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

وہ گھنٹوں تک سوچ رہی تھی کہ اسے کیا کرنا چاہیے ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور بالآخر وہ اپنی سوچوں کو جھٹک کر نتیجے تک پہنچ چکی تھی ۔۔۔

وہ سوچ چکی تھی کہ اسے کیا کرنا ہے ۔۔۔۔

اور اب وہ کرے گی جو اس نے سوچا ہے ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زاہدہ بیگم کو ائے ہوئے ایک گھنٹے سے اوپر ہو چکا تھا مگر نایاب اپنے کمرے سے نہیں نکلی تھی---

اور وہ یہ سمجھ نہیں پا رہی تھی---

اصل میں نایاب کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے جب سے ائی ہے---

تو اسی وجہ سے پپو شاید وہ ارام کر رہی ہو---

صنم نے بات سنبھالنا چاہی---

ارے کوئی مسئلہ نہیں ہے ویسے بھی بچی پر اچانک سے شادی کا دھماکہ تھوڑ جو دیا ہے اب کچھ ٹائم تو لگے گا نا اسے نارمل ہونے میں----

وہ بالکل نارمل لہجے میں اور نرمی سے کہہ رہی تھی---

Posted On Kitab Nagri

لفظوں میں نایاب کے لیے محبت اور فکر بھی تھی---

بھابھی مجھے اپ سے بات کرنی ہے---

وہ راشدہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئی---

تو صنم اور زرنش وہاں سے اٹھ کر جانے لگے----

کیا نایاب اس رشتے سے خوش تو ہیں؟

وہ فکر سے کہہ رہی تھی---

ارے ہاں اپ کیوں ایسا سوچ رہی ہیں---

اپ تو جانتی ہیں نا---اتنے سال باہر رہ کر ائی ہے---

تو اس ماحول میں رہنا اس کے لیے تھوڑا مشکل ہے مگر وہ اہستہ اہستہ سیکھ جائے گی----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب بھابھی کہ وہ سیکھ جائے گی ۔۔۔

میں اس کو بیٹی بنا کے لے کے جا رہی ہوں ۔۔۔

اور بھلا بیٹیوں سے انسان سخت ہو سکتا ہے ۔۔۔۔

اور اپ یہ سوچ رہی ہیں کہ میں شادی کے بعد اس سے گھر کے کام کرواؤں گی ۔۔۔۔

یا اس پر دباؤ ڈالوں گی کسی چیز کا ۔۔۔

تو میں ہرگز ایسی ساس نہیں بنوں گی اپ فکر مت کریں ۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھیں ۔۔۔

ارے اپا میں تو بہت خوش ہوں کہ وہ اپ کے گھر جا رہی ہے ۔۔۔

اپ اس کی دوسری ماں ہیں ۔۔۔

بھلا مجھے کیا فکر ہو گی میں تو خوش ہوں کہ وہ اپنے ہی گھر جا رہی ہے ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اپنی ہی باتیں کر رہی تھیں۔۔۔

اور جس کی باتیں ہو رہی تھیں۔۔۔

وہ کسی اور خیالوں میں ہی گم تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

مما میرے بال بنادے مجھے سکول کے لیے لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔۔

وہ جو لوگوں کے اٹھانے سے بھی نہیں اٹھتی تھی۔۔۔

اج بغیر اٹھائے تیار ہو کر باہر اچکی تھی۔۔۔

اج واقعی میں سب حیران تھے۔۔۔

کیونکہ وہ اتنی لائک تو کبھی بھی نہیں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے اج سورج کہاں سے نکلا ہے کوئی مجھے بتائیں۔۔۔

ابراہیم جو اس سے بیٹھا دیکھ کر بولنے لگا۔۔۔

بھائی میں نے سوچا اپ لوگ روز کتنا پریشان ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

امی مجھے اٹھا اٹھا کر تھک جاتی ہیں۔۔۔

اور اپ بہانے بنا کر۔۔۔

تو میں نے سوچا کیوں نہ اپ سب کو ارام دے دیا جائے۔۔۔

تو اسی لیے میں وقت سے پہلے ہی اٹھ گئی۔۔۔۔

او بے وقوف لڑکی تم وقت سے پہلے نہیں وقت پر ہی اٹھی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمزہ نے اسے یاد دلانا بہتر سمجھا۔۔۔

ہاں تو اٹھ تو گئی ہوں نا۔۔۔
وہ اب اونچی اواز میں بولی تھی۔۔۔

مما بابا جان نہیں ائے کیا۔۔۔

وہ جو دوسرے شہر کسی کام سے گئے ہوئے تھے وہ ابھی تک نہیں لوٹے تھے۔۔۔۔

وہ اجائیں گے چلو جلدی کرو دیر ہو رہی ہے۔۔۔

پھر ان لوگوں نے ناشتہ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر نایاب نے ادھا ہی ناشتہ کیا تھا۔۔۔

پورا کھاؤ نینی صحیح سے۔۔۔

ابراہیم کافی دیر سے اسے دیکھ رہا تھا جو تھوڑا سا ہی کھا رہی تھی اور پھر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

نہیں بھائی میں نے کھا لیا ہے میرا پیٹ بھر گیا ہے اب جلدی چلیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔

وہ یہ کہہ کر ابراہیم کے جواب کا بھی انتظار کیے بغیر اپنا بیگ لے کر باہر نکل گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی اس کے ساتھ جا رہے ہیں کیا۔۔۔

وہ جو ابراہیم اپنے ہاتھ صاف کرتے ہوئے اٹھا تھا زر کی اواز پر اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

وہ اج ڈرائیور نہیں ایا اسے کچھ ضروری کام تھا اس لیے میں نے سوچا کہ میں چھوڑ دوں اسے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر اپ کب ائیں گے ؟

زر اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

تم ایک کام کرو سب سے پہلے میکائل کو سکول چھوڑو۔۔۔۔

پھر صنم اور حمزہ کو کالج چھوڑ اؤ۔۔۔۔

اور۔۔۔۔

میں سمجھ گیا بھائی۔۔۔

زرنش اپی کو میں یونیورسٹی لے اؤں اور اپ اسے چھوڑ کر اجائیں گے۔۔۔

یہی کہنا تھا نہ اپ نے۔۔۔

واہ کافی۔۔۔ن

Posted On Kitab Nagri

سمجھدار ہو گئے ہو۔۔۔۔

وہ تعریف کر کے گاڑی میں میں بیٹھ چکا تھا۔۔۔

اللہ بھائی اپ نے کتنی دیر کر دی ہے جلدی چلیں نا۔۔۔

اج تو اسے صبر ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

اور ابراہیم کو یقین نہیں ارہا تھا کہ وہیں لڑکی ہے جو سکول جاتے ہوئے ہزار بہانے بناتی ہے۔۔۔۔

اور اج دیکھو ہمیں ڈانٹ رہی ہے کہ سکول لیٹ کیوں پہنچا رہے ہیں۔۔۔

اس نے گاڑی سٹارٹ کی اور زن سے اگے بڑھا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زویان میرے بچے۔۔

دل لگا کے پڑھنا۔۔۔

کسی چیز کی فکر مت کرنا تمہاری ماں ہے ابھی۔۔۔

وہ سکول سے کچھ فاصلے پر کھڑے تھے۔۔۔۔

کل جب وہ زویان کو لینے ائی تھی۔۔۔

تب زویان کے چہرے پر پریشانی انہوں نے محسوس کر لی تھی۔۔۔

تو انہوں نے دور رہنا ہی بہتر سمجھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی---مجھے یہاں پر نہیں پڑنا---

مجھے بھی اپی کے ساتھ سرکاری سکول میں پڑھنا ہے----

وہ جانتا تھا کہ اس کی ماں اسے اتنے بڑے سکول میں پڑھانے میں کتنی محنت کر رہی تھی---

وہ صبح کپڑوں کی فیکٹری چلی جاتی ہوں---

جہاں سے وہ تقریبا ایک بجے واپس ایا کرتی تھی---

وہاں سے وہ زویان کو سکول سے لے کر گھر چھوڑ دیتی تھی----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر ایک دو گھروں میں کام کے لیے جایا کرتی تھی---

وہاں سے بھی تقریبا وہ شام کے 7 بجے فارغ ہو کر گھر اتی----

Posted On Kitab Nagri

اور جو انہیں پیسے گھر میں کام کرنے سے ملتے وہ شام کو اتے ہوئے ہم پیسوں سے پھل وغیرہ بھی لایا کرتی تھی۔۔۔

مگر وہ جانتی تھی کہ اس سے بھی ان کے گھر کا خرچ نہیں چلنے والا۔۔۔

تو وہ شام سے انے کے بعد محلے کے لوگوں کے کپڑے سیا کرتی تھی۔۔۔

زویان کے والد۔۔۔

معذور تھے۔۔۔

تو وہ بلچیر کے سہارے کہیں بھی جایا کرتے تھے۔۔۔

وہ انہیں دن بھر محنت کرتے دیکھ کر انہیں روکا کرتے تھے۔۔۔

مگر وہ جانتی تھی کہ اگر وہ بھی گھر میں بیٹھ گئی تو فاقوں کے دن اجائیں گے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فاقوں کے دن تو شاید چل رہے تھے مگر وہ اپنے بچوں پر یہ بات ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

شبیر مصطفی۔۔۔
جب بھی وہ صبح کام کے لیے چلی جاتی۔۔۔
تو ان کو سلائی اتی تھی۔۔۔

وہ ان کے لوٹنے سے پہلے ہی محلے کی جو عورتیں کپڑے دیا کرتی تھیں ان کے کپڑے سی دیا کرتے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کئی بار منا نے انہیں منع کیا۔۔۔

مگر ان کا ہر بار کہنا تھا کہ وہ اگر کچھ نہیں کریں گے تو خود کو بوجھ۔۔۔

یا شاید وہ خود کو بوجھ سمجھتے تھے مگر اس کام کی وجہ سے ان کا ذہن دوسری طرف رہا کرتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان کی دو ہی بیٹیاں تھیں۔۔۔

زویا اور روہی۔۔۔

روہی بہت چھوٹی تھی۔۔۔

مگر وہ ایک مضبوط عورت کی طرح سب سنبھال رہی تھی۔۔۔۔

امی اپ مجھے۔۔۔۔

زویان کچھ نہیں۔۔۔

میں تمہیں کامیاب ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں کسی مقام پر دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔

اگر میں اپنا پیٹ کاٹ کر تمہیں اس بڑے سکول میں بھیج رہی ہوں تو صرف اس کے لیے کہ تم ایک قابل انسان بن کر اؤ۔۔۔

وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔۔۔

اگر اج ہم پر برے دن ہے تو کل اچھے دن بھی ائیں گے۔۔۔

اور مجھے صرف ان دنوں کا انتظار ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا بیٹا تم ہمارا فقر ہو۔۔۔

اور میں چاہتی ہوں کہ تم ہمیشہ ہمارا سر ایسے ہی اونچا کر کے رہو۔۔۔

وہ بہت محبت سے اس کا ماتھا چوم کے اسے بتا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی میں چلتا ہوں۔۔۔

سکول کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔

وہ بچہ اپنی نرم اواز میں الوداعی کلام اپنی ماں سے کہہ رہا تھا۔۔۔

یہ لو 70 روپے ہیں کھا لینا کچھ۔۔۔

وہ اس سے پیسے تھما رہی تھی جو وہ نہیں لے رہا تھا۔۔۔

دیکھو بیٹا میں تمہیں شرمندہ نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

یہاں پر لوگ بڑے گھروں سے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور جب تم ان کے سامنے یہ روٹی پراٹھا لے کے جاؤ گے تو وہ تمہارا مذاق نہ اڑائیں مجھے اس بات کا ڈر ہے---

اور میں اپنے بیٹے کو ہرگز احساس کمپنی میں نہیں دیکھ سکتی---

اج تم 70 روپے لے جاؤ---

میں تم سے وعدہ کرتی ہوں کل میں بیگم صاحبہ سے پنکھا لے کر تمہیں پورے 100 روپے دوں گی----

وہ اس کے دونوں ہاتھ پکڑے اسے یقین سے کہہ رہی تھیں---

حالانکہ اس وقت وہ بہت معصوم لگ رہی تھی---

زویان کو رونا ایا مگر وہ نہیں رویا---

وہ خدا حافظ کہہ کر سکول کے اندر داخل ہو گیا---

ارے بھائی روکیں گاڑی جلدی روکیں---

ابھی گاڑی اندر داخل ہوئی بھی نہیں تھی کہ نایاب کی اواز ائی----

کیا ہو گیا ہے نینی؟

ابراہیم پریشان ہو گیا تھا---

وہ میرا دوست---وہ سامنے ہے---اپ گاڑی روکیں مجھے اترنا ہے----

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے لفظ مکمل کر کے گاڑی سے باہر نکل چکی تھی۔۔۔۔

زویان۔۔۔

وہ پیچھے سے چلاتی رہی مگر اس کو شاید اواز نہیں ارہی تھی۔۔۔

کیا واقعی میں یہ تمہارا دوست ہے؟

ابراہیم اس کے پیچھے ہاتھ باندھے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

کیوں اپ کو نہیں لگتا؟

وہ منہ بنا کے پوچھ رہی تھی۔۔۔

حالانکہ شرمندہ بہت ہوئی تھی وہ۔۔۔

اگر دوست ہے تو تمہارے پکارنے پہ کیوں نہیں رکا۔۔۔

ارے وہ بہت کم بولتا اور۔۔۔۔

میری بہن تمہیں بہانے بنانا میں نہیں سکھایا ہے تو اپنے ٹیچر سے پنگا مت لو ابھی بھی سٹوڈنٹ ہو تم۔۔۔۔

اور وہ تو انہیں دیکھتی ہی رہ گئی۔۔۔۔

اب میں جاؤں اگر اپ کی اجازت ہو ٹیچر جی۔۔۔

اسے زوہان کے پیچھے جانا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو وہ بغیر بحث کی یہ بات ختم کرنا چاہتی تھی---

جاؤ اور اپنا خیال رکھنا---

تمہیں لینے کے لیے بھی میں ہی اوں گا کیونکہ چاچا نہیں ہے---

اوکے ٹھیک ہے---- صحیح ہے میں چلتی ہوں---بائے

---بائے---بائے---بائے---بائے

وہ بغیر ان کی بات مکمل سنے وہاں سے جا چکی تھی----

اور اب تو اس کی نظریں صرف ایک انسان کو ڈھونڈ رہی تھی---

اور کافی ڈھونڈنے کے بعد اس سنہری انکھوں نے ان کالی انکھوں کو ڈھونڈ ہی لیا----

----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاری ہے

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com